

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ابواب القرآن

مرتب  
شیخ الحدیث والتفسیر

پیرسائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی  
دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

0483-215204-0303-7931327

## فہرست مضامین

- ۱۔ اسلام کا تعلیمی نظام ۳
- ۲۔ شریعت کے چار ماخذ ہیں ۴
- ۳۔ باب التوحید ۵
- ۴۔ باب الرسائل ۶
- ۵۔ قرآن ۱۰
- ۶۔ فرشتوں پر ایمان ۱۱
- ۷۔ قیامت پر ایمان ۱۱
- ۸۔ فضائل صحابہ علیہم الرضوان ۱۳
- ۹۔ صدیق اکبر اور حضرت زید کا خاص تذکرہ ۱۴
- ۱۰۔ فضائل اہل بیت اطہار علیہم الرضوان ۱۴
- ۱۱۔ تقلید ضروری ہے ۱۵
- ۱۲۔ شیعہ کی تردید ۱۵
- ۱۳۔ عبادات ۱۶
- ۱۴۔ نکاح اور طلاق کے مسائل ۱۸
- ۱۵۔ اسلام کا معاشرتی نظام ۱۹
- ۱۶۔ اسلام کا معاشی نظام ۲۰
- ۱۷۔ اسلام کا سیاسی نظام ۲۲
- ۱۸۔ اولیاء کی شان ۲۴
- ۱۹۔ عطائی اختیارات ماننے سے شرک ختم ہو جاتا ہے ۲۶
- ۲۰۔ اللہ کے پیاروں کے اختیارات کی وسعت ۲۶
- ۲۱۔ قرآن میں سائنسی معلومات ۲۷
- ۲۲۔ ریاض ۲۸
- ۲۳۔ علم ترجحات ۳۰
- ۲۴۔ قصص القرآن ۳۰
- ۲۵۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان ۳۲
- ۲۶۔ دین کی تبلیغ امت کی ذمہ داری ہے ۳۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

مختلف علماء نے اپنے ذوق کے مطابق قرآن شریف کی ابواب بندی پر کام کیا ہے۔ ان میں حضرت قبلہ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ کی تیار کردہ فہرست بڑی قیمتی چیز ہے جو ان کی تفسیر نور العرفان کے آخر میں فہرست قرآن مجید کے نام سے چھپی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ تبویب القرآن اور مضامین قرآن کے نام سے بھی کتابیں مارکیٹ میں موجود ہیں۔ ہماری طرف سے بھی جدید دور کے تقاضوں کے مطابق قرآن مجید کے مضامین کی فہرست ”ابواب القرآن“ کے نام سے پیش خدمت ہے۔

یہ فہرست قرآن شریف کے طالب علموں کے لیے آسانی کا سبب ہے۔ قرآن شریف میں سے متعلقہ آیت کھول کر دیکھ لیجیے اور تفسیر کی مختلف کتابوں میں اس کی تشریح پڑھ لیجیے۔ یہ حصول علم کا آسان طریقہ ہوگا۔

ثانیاً سادہ لوح مسلمان جو قرآن اور اسلام کی تعلیمات سے بے خبری کے باعث یورپی نظریات کے دیرانوں میں بھٹک رہے ہیں اگر وہ قرآن کی جدید تعلیمات پر نظر ڈالیں گے تو امیدواری ہے کہ ان کے ایمان کے بجھتے ہوئے چراغ کو روشنی ملے گی۔

ثالثاً حق کی جستجو کرنے والے غیر مسلم صاحبان جب اپنی آسمانی کتابوں سے قرآنی مضامین کا موازنہ کریں گے تو انشاء اللہ العزیز قرآن اور اسلام کی حقانیت کو تسلیم کیے بغیر ان کے پاس کوئی چارہ نہ ہوگا۔ قرآن مجید چیلنج فرماتا ہے کہ قُلْ لِّنَّاسِ اجْتَمَعَتْ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ یَّاتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَأْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُہُمْ لِّبَعْضٍ ظَہِیْرًا یعنی اے محبوب فرمادو۔ اگر تمام انسان اور جنات مل کر بھی اس قرآن کی مثال لانا چاہیں تو نہیں لاسکتے خواہ وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے رہیں (بنی اسرائیل ۸۸: ۱۷)۔

یہ بھی واضح رہے کہ ہم اس فہرست میں قرآن کے تمام تر مضامین اور اس کی وسعتوں کا احاطہ نہیں کر سکے۔ اور اپنے قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

فقیر غلام رسول قاسمی

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسلام کا تعلیمی نظام

- ۱۔ اپنے رب کے نام سے پڑھ  
اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (العلق: ۱-۹۶)۔
- ۲۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم سکھایا  
عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (العلق: ۵-۹۶)۔
- ۳۔ حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے علم سکھایا  
وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (البقرة: ۳۱)۔
- ۴۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو قرآن سکھایا  
الَّذِي خُتِنَ عَلَّمَ الْقُرْآنَ (الرحمن: ۱-۲، ۵۵)۔
- ۵۔ علمی مثالیں صرف علماء ہی سمجھتے ہیں  
وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ (عنکبوت: ۲۹)۔
- ۶۔ عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے  
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (الزمر: ۹-۳۹)۔
- ۷۔ علماء ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں  
إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ (فاطر: ۲۸-۳۵)۔
- ۸۔ ہمارے نبی کریم ﷺ معلم انسانیت ہیں  
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (آل عمران: ۱۶۳)۔
- ۹۔ محبوب کریم ﷺ ہمارے لیے عملی نمونہ ہیں  
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب: ۲۱-۳۳)۔
- ۱۰۔ اللہ تعالیٰ قلم اور تحریر کی قسم کھاتا ہے  
ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ (القلم: ۱-۶۸-۳)۔
- ۱۱۔ اولاد کو صحیح

يَا بَنِيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأَمُرْ بِالْمَعْرُوفِ (لقمان ۱۷: ۱۹۳۳۱)۔

۱۲۔ علم نہ ہو تو پوچھ لو

فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (النحل ۴۳: ۱۶)۔

۱۳۔ ہر علم والے سے اوپر علم والا موجود ہے

فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ (یوسف ۷۶: ۱۲)۔

۱۴۔ عالم کو بھی چاہیے کہ اپنے سے بڑے عالم سے پوچھ لے

هَلْ أَتَىكَ عَلَى أَنْ تَعْلَمَ مِمَّا عَلِمْتَ زُشْدَا (الکہف ۶۶: ۱۸)۔

## شریعت کے چار ماخذ ہیں

۱۔ شریعت کا پہلا ماخذ قرآن ہے

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ (بنی اسرائیل ۹۱: ۹۱)۔

۲۔ شریعت کا دوسرا ماخذ سنت ہے

مَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر ۵۹: ۷)۔

۳۔ شریعت کا تیسرا ماخذ اجماع امت ہے

(۱) كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران ۱۱۰: ۳)۔

(ب) وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى (النساء ۱۱۵: ۱۱)۔

۴۔ شریعت کا چوتھا ماخذ قیاس اور اجتہاد ہے

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ

مِنْهُمْ (النساء ۵۸: ۸۳)۔

۵۔ جب تک شریعت منع نہ کرے ہر کام جائز ہے

(۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَبِيعَ مَا آخَلَ اللَّهُ لَكُمْ (المائدہ ۵: ۸۷)۔

(ب) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ

(المائدہ ۱۰۱: ۱۰۱)۔

(ج) قَدْ فَضَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ (انعام ۱۱۹: ۶)۔

(د) قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا (انعام ۵۶: ۱۴)۔

(ھ) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ (اعراف ۳۲: ۷)۔

## باب التوحید

۱۔ اللہ تعالیٰ موجود ہے

(ا) كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَفْوَاحًا خِيعْتُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (البقرة ۲۸: ۲۸)۔

(ب) إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ آيَةٌ (البقرة ۲: ۱۶۳)۔

۲۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے

(ا) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (اخلاص ۱: ۱۱۲)۔

(ب) لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا (انبیاء ۲۱: ۲۱)۔

(ج) وَاللَّهُمَّ اَللهُ وَاحِدٌ (البقرة ۲: ۱۶۳)۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا حق دار نہیں

(ا) فَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (محمد ۱۹: ۴۷)۔

(ب) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

فَاعْبُدُونِ (انبیاء ۲۱: ۲۱)۔

۴۔ تثلیث کا عقیدہ باطل ہے

(ا) لَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ (النساء ۱۷۱: ۱)۔

(ب) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ (المائدہ ۵: ۷۳)۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا نہیں

(ا) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (اخلاص ۳: ۱۱۲)۔

(ب) قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ (انبیاء ۲۱: ۲۱)۔

(ج) قَالَتِ الْيَهُودُ دُعَيْنَاهُ ابْنَ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ

(التوبہ ۳۰: ۳۰)۔

۶۔ مشرکین مکہ کا شرک یہ تھا کہ وہ بتوں کو ماننے اور پھر ان کی عبادت کرتے تھے

(ا) مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَى (الزمر ۳: ۳۹)۔

(ب) وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ (يوسف ۱۰۶: ۱۲)۔

۷۔ مشرک بتوں کو خدا سمجھ کر پکارتے ہیں، ان کے پکارنے سے مراد پوجنا ہے

(۱) وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا (النساء ۱۱۷: ۱۱۷)، انعام ۶: ۱۰۸،

یونس ۶۶: ۱۰،

ہود ۱۰: ۱۱، الرعد ۱۳: ۱۳، النحل ۲۰: ۱۶، الحج ۶۲: ۲۲، الفرقان ۶۸: ۲۵ وغیرہ)۔

۸۔ غیر اللہ کو معبود نہ سمجھا جائے تو پکارنا جائز ہے

(۱) اذْعِ إِلَى رَبِّكَ (الحج ۶۷: ۲۲)۔

(ب) اذْعِ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ (النحل ۱۲۵: ۱۶)۔

(ج) ثُمَّ اذْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا (البقرة ۲۶۰: ۲۶۰)۔

(د) كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَايَ وَيَدْعِئًا (البقرة ۱۷۱: ۱۷۱)۔

(ر) لَا تَجْعَلُوا دُعَائِيَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَائِي بِغَضَبِكُمْ

بَغْضًا (النور ۶۳: ۲۴)۔

(س) وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ (يونس ۲۵: ۱۰)۔

۹۔ اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسماء حسنیٰ ہیں۔ ان سے اسی کی ذات مراد ہے

(۱) قُلْ اذْعُوا لِلَّهِ أَوْ اذْعُوا لِلرَّحْمَنِ أَيَّتَافَتَدْعُوا أَفَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

(بنی اسرائیل ۱۱۰: ۱۷)۔

(ب) هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (الحشر ۲۴: ۵۹)۔

(ج) وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا (اعراف ۷: ۱۸۰)۔

## باب الرسالت

۱۔ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

(۱) مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ (الفتح ۲۹: ۴۸)۔

(ب) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ (آل عمران ۳: ۱۳۴)۔

(ج) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (یسین ۳: ۳۶)۔

(د) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ (الفتح ۲۸: ۴۸)۔

۲۔ ہمارے حضور ﷺ ساری خدائی کے لیے نبی ہیں

(ا) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعاً (اعراف ۷: ۱۵۸)۔

(ب) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (انبیاء ۱۰۷: ۲۱۱)۔

۳۔ ہمارے حضور ﷺ سب سے آخری نبی ہیں

(ا) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

(احزاب ۴۰: ۳۳)۔

۴۔ حضور ﷺ کو معراج جسمانی ہوئی

(ا) سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا (بنی اسرائیل ۱: ۱۷)۔

(ب) وَالتَّجَمُّ إِذَا هَوَىٰ (الجم ۱: ۵۳)۔

۵۔ انبیاء علیہم السلام کے معجزات برحق ہیں

(ا) وَيَكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا (آل عمران ۳: ۴۶)۔

(ب) إِنِّي قَدْ جَشَّكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ إِنِّي أَخْلَقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُخِي

الْمُوتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَآتِيكُمْ بِمَآثَا كُلِّكُمْ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ أَن فِي

ذَٰلِكَ لَآيَةٌ لَّكُمْ أَن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ (آل عمران ۳: ۴۹)۔

(ج) وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِن شُبِّهَ لَهُمْ (النساء ۴: ۱۵)۔

(د) وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ (المائدہ ۵: ۱۱۰)۔

(ه) قُلْ لِّمَن اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا

يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا (بنی اسرائیل ۸۸: ۱۷)۔

(و) فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ (الشعرا ۳۲: ۲۶)۔

(ز) وَنَزَّ عِندَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاتُ اللَّيْلِ لَاطِرِينَ (الشعرا ۳۳: ۲۶)۔

(ح) اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (القمر ۱: ۵۳)۔

۶۔ اللہ کے ساتھ اس کے رسول کو ملانا ایمان ہے اور جدائی ڈالنا کفر ہے

(ا) سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ (التوبہ ۹: ۵۹)۔



- (ب) وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مَوْمِنِينَ (التوبہ: ۶۲)۔  
 (ج) وَمَا نَقْمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ (التوبہ: ۷۴)۔  
 (د) وَإِذْ نَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ (احزاب: ۳۳)۔

۷۔ حضور ﷺ کا ادب ضروری ہے، بے ادبی کفر ہے۔

- (۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا ابْنَيْ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ (الحجرات: ۱)۔  
 (ب) لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (الحجرات: ۲)۔  
 (ج) وَتَعَزَّزُوا وَثَوَّقُوا (الفتح: ۳۸)۔  
 (د) إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ (احزاب: ۵۷)۔

۸۔ میلاد منانا جائز ہے

- (۱) وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ (البقرہ: ۱۵۲)۔  
 (ب) لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ (آل عمران: ۱۶۴)۔  
 (ج) قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا (يونس: ۵۸)۔  
 (د) وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ (ابراہیم: ۱۳)۔  
 (ه) وَأَمَّا بِنِعْمَتِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (الغاشی: ۱۱)۔

۹۔ اللہ کریم کے بتائے بغیر کوئی خود سے علم غیب نہیں جان سکتا

- (۱) وَلَوْ كُنْتَ عَلِمَ الْغَيْبِ (الاعراف: ۷)۔  
 (ب) قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ (الأنمل: ۶۵)۔  
 (ج) إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ (لقمان: ۳۴)۔  
 (د) وَمَا أَدْرِى مَا يَفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ (احقاف: ۹)۔

۱۰۔ حضور ﷺ کو علم غیب دیا گیا

- (۱) وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظِلَّكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مَنْ رَضِيَ مِنْ  
 يَشَآئِ (آل عمران: ۱۷۹)۔  
 (ب) وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ (النساء: ۱۱۳)۔  
 (ج) بَلِّغْ مِنَ الْغَيْبِ نُوْحَيْنَهَا إِلَيْكَ (هود: ۴۹)۔

- (د) وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (النحل ۸۹: ۱۶)۔  
 (ه) غَالِمِ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا (جن ۲۶: ۷۲)۔  
 (و) وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (التویر ۲۳: ۸۱)۔

۱۱۔ حضور ﷺ نور ہیں

- (ا) قَدْ جَاءَ كُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ (المائدہ ۵: ۱۵)۔  
 (ب) مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ (نور ۳۵: ۲۳)۔  
 ۱۲۔ حضور ﷺ حاضر ناظر ہیں

- (ا) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا (الاحزاب ۳۵: ۳۳)۔  
 ۱۳۔ اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو محبت کی وجہ سے ہر وقت دیکھتا رہتا ہے  
 (ا) قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ (البقرہ ۲: ۱۳۴)۔  
 (ب) وَإِذْ عَدُوَّتٌ مِنْ أَهْلِكَ (آل عمران ۳: ۱۲۱)۔  
 (ج) الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ وَتَقْلَبُكَ فِي السَّاجِدِينَ (الشعر ۲۱۸: ۲۶: ۲۶)۔  
 (د) إِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا (الطور ۳۸: ۵۲)۔  
 ۱۴۔ حدیث ضروری ہے

- (ا) وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ (النحل ۴۴: ۱۶)۔  
 (ب) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب ۲۱: ۳۳)۔  
 (ج) وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر ۷: ۵۹)۔  
 (د) ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ (القيامة ۱۹: ۷۵)۔  
 (ه) وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ (الجمعة ۳: ۶۲)۔  
 (و) فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (النساء ۳: ۶۵)۔

۱۵۔ نبی کریم ﷺ کی محبت سب سے زیادہ ضروری ہے

- (ا) قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ

وَأَمْوَالُهُمْ أَفْتَرُ فُتْمُوها وَتَجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكَنٌ تَرْضَوْنَهَا  
أَحَبُّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ  
بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (التوبة: ۲۴)۔

۱۶۔ اللہ تعالیٰ کی اپنے حبیب ﷺ سے محبت

- (ا) وَتَقْلَبُكَ فِي السَّجْدَيْنِ (الشعرا ۲۱۸: ۲۲۶ ی ۲۱۹۵)۔
- (ب) قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ (البقرة ۲: ۱۳۴)۔
- (ج) وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ (آل عمران ۳: ۱۲۱)۔
- (د) فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا (الطور ۳۸: ۵۲)۔
- (ه) وَالصُّحَى وَالْيَلَّ إِذَا سَجَى (الضحى ۱: ۲۳۹۳)۔
- (و) لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ (البلد ۱: ۹۰)۔
- (ز) لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ (الحجر ۲: ۱۵)۔
- (ح) يَا أَيُّهَا الْمَرْمِلُ (مرمل ۱: ۷۳)۔
- (ط) يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (المدثر ۱: ۷۴)۔
- (ی) مَا أَنْتَ بِعِصْمَةٍ رَبِّكَ بِمُخَنَّوْنٍ (القلم ۲: ۶۸)۔
- (ک) وَأَنْتَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ (القلم ۳: ۶۸)۔
- (ل) تَبَّتْ يُدَايِي لَهَبٍ (لهب ۱: ۱۱۱)۔

۱۷۔ نبی کریم ﷺ زندہ ہیں

- (ا) لَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ (البقرة ۲: ۱۵۴)۔
- (ب) وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ  
الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا (النساء ۴: ۶۴)۔
- (ج) وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (انبیاء ۱۰۷: ۲۱ ی)۔

## قرآن

۱۔ قرآن کی زبان عربی ہے

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فَرَّزًا نَزِيلًا (يوسف ۲: ۱۲)۔

۲۔ قرآن مجید ہے

(۱) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (الحجر ۹: ۱۵)۔

(ب) إِنَّا عَلَيْنَا جَمْعُهُ وَقُرْآنُهُ (القيامة ۱۷: ۷۵)۔

۳۔ قرآن کے معانی احادیث کی صورت میں ﴿﴾ ہیں

(۱) إِنَّا عَلَيْنَا بَيَانُهُ (القيامة ۱۹: ۷۵)۔

## فرشتوں پر ایمان

۱۔ توحید اور رسالت کی طرح فرشتوں پر ایمان لانا بھی ضروری ہے

كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ (البقرة ۲: ۲۸۵)۔

۲۔ حضرت جبریل علیہ السلام قرآن لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تھے

إِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ (البقرة ۲: ۹۷)۔

۳۔ جبریل اور میکائیل کے دشمن سے خدا کی دشمنی ہے

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ (البقرة ۲: ۹۸)۔

۴۔ موت کا فرشتہ

يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ (السجدة ۱۱: ۳۲)۔

## قیامت پر ایمان

۱۔ موت ضرور آئے گی

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (آل عمران ۳: ۱۸۵ ، الانبیاء ۳۵: ۲۱) ،

العنکبوت ۵۷: ۲۹)۔

۲۔ قیامت ضرور آئے گی

مَلِكٌ يُّدْعِي الْيَوْمَ الدِّينِ (فاتحہ ۱: ۳)۔

ثُمَّ تَوَدُّونَ اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ (توبہ ۹: ۹۳، جمعہ: ۸)۔

وَالْأَمْرُ يُؤْمَرُ بِهِ لِلَّهِ (انفطار ۱۹: ۸۲)۔

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ (انشقاق ۱: ۸۳)۔

اس موضوع پر بے شمار آیات اور سورتیں موجود ہیں۔ ایک سورۃ کا نام ہی سورۃ قیامت

ہے

۳۔ قیامت کے دن حساب دینا ہوگا

(۱) فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ (الزلزال ۷: ۸۰۹۹)۔

۴۔ جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی جنت میں جائیں گے ورنہ جہنم میں

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ (القارعہ ۶: ۱۰۱-۹)۔

۵۔ عذاب قبر حق ہے

(۱) اغْرِقُوا فَأَذِلُّوْا نَارًا (نوح ۲۵: ۷۱)۔

(ب) النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا (المومن ۳۶: ۴۰)۔

(ج) مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ (جاثیہ ۱۰: ۴۵)۔

(د) يَضْرِبُونَ وُجُوْهُهُمْ وَأَذْبَابُ رُءُوسِهِمْ (انفال ۸: ۵۰)۔

۶۔ مردے سنتے ہیں

(۱) وَنَسْتَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا (الزخرف ۴۵: ۴۳)۔

(ب) إِنْ تَسْمِعُ الْأَمْنُ يُؤْمِنُ بِأَيِّنَّا فَهُمْ مُسْلِمُونَ (الروم ۵۳: ۳۰)۔

۷۔ ایصالِ ثواب کرنا حق ہے

(۱) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ (الحشر ۱۰: ۵۹)۔

(ب) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ (ابراہیم ۳۱: ۱۳)۔

۸۔ جو جانور غیر اللہ کے نام سے ذبح کیا جائے وہ حرام ہے

وَمَا أَهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ (البقرہ ۲: ۱۷۳)۔

۹۔ جو جانور غیر اللہ کی عبادت یا جینٹ کی نیت سے ذبح کیا جائے وہ حرام ہے

وَمَا ذَبَحَ عَلَى النَّصَبِ (المائدہ ۵: ۳)۔

۱۰۔ بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا جانور، اللہ کے نام سے ذبح کر دیا جائے تو وہ حلال ہے

(۱) فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ (انعام ۶: ۱۱۸)۔

(ب) وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ (انعام ۶: ۱۱۹)۔

(ج) مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ (المائدہ ۵: ۱۰۳)۔

(د) فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا (انفال ۸: ۶۹)۔

(ه) قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ (انعام ۶: ۱۳۵)۔

(و) وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ السُّتُكُومُ الْكَذِبَ هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ

(النحل ۱۱۶: ۱۶)۔

۱۱۔ مسلمانوں کے لیے شفاعت ہے۔ کافروں کے لیے نہیں

(۱) وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ (التوبہ ۹: ۱۰۳)۔

(ب) وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ (النساء ۴: ۶۳)۔

(ج) مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ (البقرہ ۲: ۲۵۵)۔

(د) لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ (طہ ۱۰۹: ۲۰)۔

۱۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں۔ قیامت کے نزدیک اتریں گے

(۱) وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ (النساء ۴: ۱۵۷-۱۵۸)۔

(ب) وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ (النساء ۴: ۱۵۹)۔

(ج) وَإِنَّهُ لَعَلَّمَ الْإِنْسَانَ (الاعراف ۶۱: ۴۳)۔

(د) إِنِّي مَتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ (آل عمران ۳: ۵۵)۔

(ه) فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ (المائدہ ۵: ۱۱۷)۔

## فضائل صحابہ علیہم الرضوان

۱۔ حضور ﷺ کی امت بہترین امت ہے

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران ۳: ۱۱۰)۔

۲۔ صحابہ علیہم الرضوان کی تعداد فوج در فوج ہے

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا (نصر ۲: ۱۱۰)۔

۳۔ مہاجرین، انصار اور ان کے تابعین پر اللہ تعالیٰ راضی ہے

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ

بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ (التوبہ ۹: ۱۰۰)۔

۴۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر چودہ صحابہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا کا سرٹیفکیٹ دیا

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (فتح ۱۸: ۴۸)۔

۵۔ تمام صحابہ سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى (النساء ۴: ۹۵)۔

۶۔ صحابہ کرام ایسے مومن ہیں جیسے مومن ہونے کا حق ہے

أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا (انفال ۸: ۴)۔

۷۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان آپس میں رحمت ہیں اور دشمنوں پر سخت ہیں

أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رَحِيمَاءُ بَيْنَهُمْ (الفتح ۲۹: ۴۸)۔

## صدیق اکبر اور حضرت زید کا خاص تذکرہ

۱۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ثانی رسول اور صحابی رسول ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ثَانِي النَّبِيِّينَ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ (التوبہ ۹: ۴۰)۔

۲۔ حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا نام قرآن میں

فَلَمَّا قُضِيَ زَيْدُ فَنَهَا وَطَرَأَ وَجَنَّا كُنْهَا (احزاب ۳۷: ۳۳)۔

## فضائل اہل بیت اطہار علیہم الرضوان

۱۔ اہل بیت علیہم الرضوان پاک ہیں

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ (احزاب ۳۳: ۳۳)۔

۲۔ اہل بیت سے مراد میر فہرست از واریج مطہرات ہیں

(ا) يَا بَنَاتِ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ (احزاب ۳۲: ۳۳)۔

(ب) وَحَمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ (مومنون ۴۳: ۱۱)۔

(ج) قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا (طہ ۱۰: ۲۰)۔

۳۔ محبوب کریم ﷺ کی ازواج مطہرات، مومنوں کی مائیں ہیں

وَأَزْوَاجُهُ أَهْلُهَا تَهُمُ (احزاب ۶: ۳۳)۔

۴۔ سید عالم ﷺ کی شہزادیاں ایک سے زیادہ ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَائِ الْمُؤْمِنِينَ (احزاب ۵۹: ۳۳)۔

۵۔ مولا علی، سیدۃ النساء اور حسنین کریمین علیہم الرضوان الہ بیت میں شامل ہیں

قُلْ تَعَالَوْا اذْغَابْنَايَ نَارًا وَابْنَايَ كُمُ (آل عمران ۶۱: ۶۱)۔

## تقلید ضروری ہے

(ا) صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (فاطمہ ۶۱: )۔

(ب) فَاسْتَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (انبیاء ۲۱: )۔

(ج) وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ (النساء ۸۳: )۔

(د) وَلْيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ (التوبة ۱۲۹: )۔

(هـ) وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ (لقمان ۱۵۳: )۔

## شیعہ کی تردید

۱۔ ماتم کرنا گناہ ہے

(ا) لَا ضَرَّ وَلَا نَفْعَ لِقَوْلِ الْعَصَايِرِ (آل عمران ۲۰۰۳: )۔

(ب) لَا تَلْفُظُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة ۱۹۵۲: )۔

۲۔ متعہ حرام ہے

(ا) مُخَصَّنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ (النساء ۲۴: )۔



(ب) وَلَيْسَتْغَفِيبِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا (النور ۳۳: ۲۴)۔

(ج) مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ (النساء ۲۵: ۴)۔

(د) فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَأَىٰ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (المعارج ۳۱: ۳۱)۔

۳۔ تقيہ حرام ہے

(ا) وَإِذَا قُلُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَلَاؤُنَا آمَنًا (البقرة ۱۳: ۲)۔

(ب) فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (آل عمران ۶۳: ۶۳)۔

(ج) أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً (النساء ۹۷: ۹۷)۔

(د) يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ (المائدہ ۶۷: ۶۷)۔

(هـ) وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّصِيحِينَ (اعراف ۲۱: ۷)۔

(و) مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ (انبیاء ۲۱: ۵۲)۔

۴۔ شیعہ کافر اور فسادی قوم کو کہتے ہیں

(ا) أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا (انعام ۶۵: ۶۵)۔

(ب) إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيْعًا لَّسَتْ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ

(انعام ۶: ۱۵۹)۔

(ج) ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ (مریم ۶۹: ۱۹)۔

(د) إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا أَهْلَهَا شِيْعًا (القصاص ۴: ۲۸)۔

(هـ) وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيْعًا

(الروم ۳۰: ۳۱)۔

(و) كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ (سبا ۵۴: ۳۳)۔

(ز) وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ (القرآن ۵۴: ۵۴)۔

## عبادات

۱۔ نماز فرض ہے

أَقِيمُوا الصَّلَاةَ (البقرة ۲: ۸۳)۔

۲۔ نمازیں پانچ ہیں

(ا) فَسُبْحَنَ اللَّهُ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ (الروم: ۳۰: ۱۷)۔

(ب) حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى (البقرة: ۲۳۸)۔

۳۔ امام کے پیچھے قراۃ منع ہے

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا (اعراف: ۷: ۲۰۴)۔

۴۔ نماز کے دوران رفع یدین منع ہے

قُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (البقرة: ۲۳۸)۔

۵۔ آمین آہستہ کہنی چاہیے

أَذْعُوا زَبْكَكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً (اعراف: ۷: ۵۵)۔

۶۔ اذان

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ (الجمعة: ۹: ۶۲)۔

۷۔ وضو

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ (المائدہ: ۶: ۵)۔

۸۔ غسل

وَأَنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا (المائدہ: ۶: ۵)۔

۹۔ مجبوری کی حالت میں تیمم کر لیں

فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا (المائدہ: ۶: ۵)۔

۱۰۔ باجماعت نماز

وَازْكُفُوا مَعَ الرَّاٰكِعِينَ (البقرة: ۲: ۷۳)۔

۱۱۔ نماز جنازہ

(ا) وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ (التوبہ: ۹: ۱۰۳)۔

(ب) وَلَا تَصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهٖ (التوبہ: ۹: ۸۳)۔

۱۲۔ مرنے والے کی میراث شریعت کے مطابق تقسیم ہوگی

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ (النساء: ۱۱: ۱۲)۔

۱۳۔ زکوٰۃ فرض ہے

(۱) وَآتُوا الزَّكَاةَ (البقرة ۲: ۸۳)۔

(ب) وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلْمَسْكِينِ وَالْمَحْزُومِ (الزاريات ۵۱: ۱۹)۔

۱۴۔ زکوٰۃ کہاں خرچ کریں

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفَقَرِ أَيَّ (توبہ ۹: ۶۰)۔

۱۵۔ باعزت غریبوں کا خیال رکھو

لَا يَسْتَأْذِنُ النَّاسُ الْخَافَاءَ (البقرة ۲: ۲۷۳)۔

۱۶۔ قربانی

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر ۱۰۸: ۲)۔

۱۷۔ روزہ فرض ہے

(۱) كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (البقرة ۲: ۱۸۳)۔

(ب) فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (البقرة ۲: ۱۸۵)۔

۱۸۔ لیلۃ القدر کی فضیلت

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (القدر ۹۷: ۳)۔

۱۹۔ افطار کا وقت غروب آفتاب کے فوراً بعد ہے

ثُمَّ أَتَمُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ (البقرة ۲: ۱۸۷)۔

۲۰۔ صاحب استطاعت پر حج فرض ہے

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ (آل عمران ۳: ۹۷)۔

۲۱۔ عام حالات میں جہاد فرض کفایہ ہے

(۱) كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ (البقرة ۲: ۲۱۶)۔

(ب) كَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْخَسَنَى (النساء ۴: ۹۵)۔

## نکاح اور طلاق کے مسائل

۱۔ ایک مرد ایک وقت چار عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے

فَأَنكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (النساء ۴: ۳)۔

۲۔ مرد کا درجہ عورت سے بلند ہے

(ا) وَلِلرِّجَالِ عَلَىٰ نِسَائِهِمْ مِثْلَ حَقِّهِنَّ لِأَوَّلِ جَلِّ (البقرة ۲: ۲۲۸)۔

(ب) الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ (النساء ۴: ۳۴)۔

(ج) لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَى (آل عمران ۳: ۳۶)۔

(د) حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ (لقمان ۳۱: ۱۴)۔

(ه) أَنْ تَصِلَ إِخْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ (البقرة ۲: ۲۸۲)۔

۳۔ طلاق دینے کا حق صرف مرد کو حاصل ہے

بَيِّدَهُ عَقْدَةُ النِّكَاحِ (البقرة ۲: ۲۳۷)۔

۴۔ ایک وقت تین طلاقیں دینے سے تینوں واقع ہو جاتی ہیں

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ (البقرة ۲: ۲۳۰)۔

۵۔ طلاق یافتہ کی عدت تین حیض ہے

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ (البقرة ۲: ۲۲۸)۔

۶۔ بیوہ کی عدت چار ماہ دس دن ہے

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (البقرة ۲: ۲۳۴)۔

۷۔ جس عورت کو حیض نہ آتا ہو اس کی عدت تین ماہ ہے

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ (الطلاق ۳: ۶۵)۔

۸۔ حاملہ کی عدت بچے کی پیدائش تک ہے

وَأُولَاتِ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق ۳: ۶۵)۔

## اسلام کا معاشرتی نظام

۱۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عزت بخشی ہے

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ (بنی اسرائیل ۷۰: ۱۷)۔

۲۔ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ (الحجرات ۱۰: ۴۹)۔

۳۔ ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں

لَا يَسْتَحْزِرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ (الحجرات ۱۱: ۴۹)۔

۴۔ بدگمانی اور غیبت سے بچنا ضروری ہے

(ا) اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ (الحجرات ۱۲: ۴۹)۔

(ب) وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا (الحجرات ۱۲: ۴۹)۔

۵۔ نیکی کے کام میں تعاون کرو اور برائی میں تعاون نہ کرو

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدہ ۵: ۲)۔

۶۔ نکاح کرنا شرعی حکم ہے

فَأَنكِحُوا طُفْلًا لَّكُمْ مِنَ النِّسَاءِ (النساء ۳: ۳)۔

۷۔ نامحرم سے پردہ ضروری ہے

(ا) لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ (النور ۲۴: ۲۴)۔

(ب) يُذَيِّبُ عَلَيْهِنَ مَن جَلَّ بِهِنَّ (احزاب ۵۹: ۳۳)۔

۸۔ میاں بیوی کے حقوق و فرائض

(ا) أَلْزَجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ (النساء ۳۴: ۳۴)۔

(ب) يَبِيدُهُ عَقْدَةُ النِّكَاحِ (البقرة ۲: ۲۳۷)۔

۹۔ خاندانی منصوبہ بندی گناہ ہے

(ا) لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ (بنی اسرائیل ۳۱: ۱۷)۔

(ب) إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ (النور ۱۹: ۲۴)۔

۱۰۔ بچے کی دودھ پینے کی مدت دو سال ہے

وَالْوِلْدَانُ يُرَضَّعُونَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ (البقرة ۲: ۲۳۳)۔

۱۱۔ اولاد کی اچھی تربیت کریں

قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا (تحریم ۶: ۶۶)۔

۱۲۔ ماں باپ سے اچھا سلوک کریں

(ا) وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا (النساء ۳۶: ۳۶)۔

(ب) وَ صَبَّحْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا (مکھوت ۸: ۲۹)۔

(ج) فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَلَا تُنْهَهِمَا (بنی اسرائیل ۲۳: ۱۷)۔

۱۳۔ رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں سے اچھا سلوک کریں

(۱) وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ (البقرة ۲: ۸۳)۔

(ب) وَأَتَى الْمَالَ عَلَىٰ حَبِيبٍ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ  
(البقرة ۲: ۱۷۷)۔

۱۴۔ پڑوسیوں سے اچھا سلوک کریں

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (النساء ۴: ۳۶)۔

۱۵۔ ہر کسی سے عدل اور احسان کا رویہ رکھیں

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ (النحل ۱۶: ۹۰)۔

## اسلام کا معاشی نظام

۱۔ رزق حلال کھانا چاہیے

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ (البقرة ۲: ۱۷۲)۔

۲۔ حرام نہیں کھانا چاہیے

لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ (النساء ۴: ۲۹)۔

۳۔ دولت کو لوگوں میں گردش کرتے رہنا چاہیے

كَيْ لَا يَكُونَ ذُلٌّ بَيْنَ الْغَنِيِّاتِ (حشر ۵۹: ۷)۔

۴۔ سود حرام ہے

(۱) لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّتَعَدِّاتٍ (آل عمران ۳: ۱۳۰)۔

(ب) فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ (البقرة ۲: ۲۷۹)۔

۵۔ سود بے برکت ہے اور صدقات میں برکت ہے

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ الصَّدَقَاتِ (البقرة ۲: ۲۷۶)۔

۶۔ جھوٹی اشتہار بازی منع ہے

لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ (هود ۱۱: ۸۵)۔

۷۔ وزن پورا تولو کرو

وَأَقِيمُوا الزُّنْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (الرحمن ۹: ۵۵)۔

۸۔ مال ضائع کر کے اجارہ داری قائم کرنا منع ہے

وَيَهْلِكُ الْخَزَنَةُ وَالنَّسْلُ (البقرة ۲: ۲۰۵)۔

۹۔ کنجوسی اور فضول خرچی دونوں منع ہیں

لَمْ يَسْرِ فَوْا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا (الفرقان ۲۵: ۶۷)۔

۱۰۔ اشتراکیت باطل ہے

(۱) نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ (زخرف ۳۳: ۳۲)۔

(ب) وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ (النحل ۱۶: ۷۱)۔

۱۱۔ سرمایہ دارانہ نظام باطل ہے

كُنِيَ لَا يَكُونُ ذُو لَّةٍ بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ (حشر ۵۹: ۷)۔

## اسلام کا سیاسی نظام

۱۔ اقتدار اعلیٰ اللہ اور اس کے رسول کے پاس ہیں

(۱) قُلْ ذُو فَالْحِی اللّٰہُ وَالرَّسُولُ (النساء ۴: ۵۹)۔

(ب) وَكَانَ اللّٰہُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا (الکہف ۱۸: ۳۵)۔

(ج) فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يَحْكُمُوْكَ (النساء ۴: ۶۵)۔

۲۔ حاکم کا عالم اور صحت مند ہونا ضروری ہے

وَرَزَّادَةُ بَسْطَةُ فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ (البقرة ۲: ۲۴۷)۔

۳۔ عورت حاکم نہیں بن سکتی

(۱) اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ (النساء ۴: ۳۴)۔

(ب) اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَوَدُّوا الْاٰمَنَاتِ اِلٰی اٰہْلِہَا (النساء ۴: ۵۸)۔

۴۔ حاکم مجلس شوریٰ سے مشورہ لے کر کام کرے

(۱) وَشَاوْهُمْ فِی الْاَمْرِ (آل عمران ۳: ۱۵۹)۔

(ب) وَآمُرْهُمْ شُورٰی بَيْنَهُمْ (الشوریٰ ۴۲: ۳۸)۔

۵۔ عدلیہ کے فیصلے شریعت کے مطابق ہونا ضروری ہیں

(۱) اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ (النساء: ۵۸)۔

(ب) اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولٰٓئِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنٰازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ (النساء: ۵۹)۔

(ج) وَمَنْ لَّمْ یَحْكَمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْکٰفِرُوْنَ (المائدہ: ۴۴)۔

(د) فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (المائدہ: ۴۵)۔

(هـ) فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (المائدہ: ۴۷)۔

۶۔ مغربی جمہوریت ایک باطل اور نامعقول نظام ہے

(۱) فَلَا تَزُکُّوْا اَنْفُسَکُمْ (النجم: ۳۲)۔

(ب) اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُوْذُوْا الْاٰمِلَتِ اِلٰی اَهْلِهَا (النساء: ۵۸)۔

۷۔ خارجہ پالیسی

(۱) وَتَعَاوَنُوْا عَلٰی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی (المائدہ: ۲)۔

(ب) اِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُکُمْ اُمَّةٌ وَّاحِدَةٌ (انبی: ۲۱۲، مومن: ۵۲: ۲۳)۔

(ج) لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ (آل عمران: ۲۸)۔

(د) اَوْفُوا بِالْعُقُوْدِ (المائدہ: ۱)۔

(هـ) فَاَنْبِذْ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَآءٍ (انفال: ۵۸)۔

(و) اِنْ جَآءَکُمْ فَاسِقٌ بِنِیَاطٍ فَبِیِّنُوْا (الحجرات: ۶: ۳۹)۔

(ز) وَفِیْکُمْ سَمْعُوْنَ لَہُمْ (التوبہ: ۳۷)۔

(ح) وَاعِزُّوْا لَہُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ (انفال: ۶۰)۔

## تصوف اور اخلاقیات

۱۔ اخلاص ضروری ہے

(۱) لِيُغْنِيَهُ اللّٰهُ مَخْلٰصِيْنَ لَہِ الدِّیْنِ (البقرہ: ۹۸)۔

(ب) اِنَّ صَلَاحِیْ وَنُصْرَکِیْ وَمَخِیَآئِیْ وَمَمَآئِیْ لِلّٰہِ (الانعام: ۱۶۲)۔

(ج) وَلٰکِنْ یَنَالُہِ التَّقْوٰی مِنْکُمْ (الحج: ۳۷: ۲۲)۔



۲۔ مرشد پکڑنا اور بیعت کرنا ضروری ہے

(ا) كُؤُ نُوَامِعَ الصّٰدِقِيْنَ (توبہ ۹: ۱۱۹)۔

(ب) فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا (الکہف ۶۵: ۱۸)۔

(ج) اَلْوَحْمَنُ فَسْتَلِّ بِهٖ غَيْرَا (الفرقان ۵۹: ۲۵)۔

(د) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يَبَايَعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (فتح ۱۸: ۳۸)۔

(ه) فَبَايَعَهُنَّ (ممتحنہ ۱۲: ۶۰)۔

۳۔ تزکیہ قلب اور روحانی صفائی ضروری ہے

(ا) وَنَزَّ كَيْهٖم (البقرہ ۲: ۱۲۹)۔

(ب) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى (الاعلىٰ ۸۷: ۱۴)۔

۴۔ نفس کی اصلاح ضروری ہے

(ا) اِنَّ النَّفْسَ لَآ مَارَءٍۃً بِالسُّوْى (یوسف ۱۲: ۵۳)۔

(ب) لَا اَقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللّٰوَاۡمَةِ (القیامۃ ۷۵: ۲)۔

(ج) يٰۤاَيُّهَا النَّفْسُ الْمَطْمَئِنَّةُ اَرْجِعِيْۤ اِلَىٰ رَبِّكِ (الفجر ۸۹: ۲۷، ۲۸)۔

(د) وَمَنْ يُؤَقِّ شَخْۢصٌ نَفْسِهٖۤ اَوْ لِنَفْسِهٖۤ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (الحشر ۵۹: ۹)۔

(ر) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا (التمس ۹۱: ۱۰، ۹)۔

۵۔ اللہ کے پیاروں کی محبت میں بیٹھنا چاہیے

(ا) وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ (الکہف ۱۸: ۲۸)۔

(ب) كُؤُ نُوَامِعَ الصّٰدِقِيْنَ (توبہ ۹: ۱۱۹)۔

۶۔ اللہ کے پیاروں کی صورت دیکھنا عبادت ہے

(ا) لَوْلَا اَنْ رَّا بَرَزَهَانَ رَبِّهٖ (یوسف ۱۲: ۲۳)۔

(ب) یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهُ (الکہف ۱۸: ۲۸)۔

۷۔ فتاویٰ اللہ کا مقام

(ا) وَمَا رَمِیْتَ اِذْ رَمِیْتَ وَلَکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی (انفال ۸: ۱۷)۔

(ب) اِنَّ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَكَ اِنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اللّٰهَ (فتح ۳۸: ۱۰)۔

۸۔ اللہ تعالیٰ پر توکل اور استقامت کی اہمیت

(ا) وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ (الطلاق ۶۵: ۳)۔

(ب) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (حم سجدہ ۳۱: ۳۰)۔

(ج) فَاسْتَقِمْ كَمَا اُمِرْتَ (ہود ۱۱۲: ۱۱۲)۔

## اولیاء کی شان

۱۔ اللہ کے ولیوں کو کوئی خوف اور غم نہ ہوگا

اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآئِ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (یونس ۶۲: ۱۰)۔

۲۔ ولی بننے کے لیے ایمان اور تقویٰ ضروری ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ (یونس ۶۳: ۱۰)۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ولیوں کی اولاد کا بھی خیال رکھتا ہے

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا (الکہف ۸۲: ۱۸)۔

۴۔ اولیاء کی کرامات حق ہیں

(ا) كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا (آل

عمران ۳: ۳۷)۔

(ب) وَتَخْشِبُهُمْ اَنْقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ (الکہف ۱۸: ۱۸)۔

(ج) اِنَّا مَكِّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ (الکہف ۸۳: ۱۸)۔

(د) وَهَزِيْۤا اِلَيْكَ بِجُذْۢعِ النَّخْلَةِ (مریم ۲۵: ۱۹)۔

(ه) اَنَا اَتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّزِيْدَ اِلَيْكَ طَرَفًا (النمل ۳۰: ۲۷)۔

۵۔ بزرگوں کے قریب جا کر دعا مانگنے سے جلدی قبولیت ہوتی ہے

(ا) هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ (آل عمران ۳: ۳۸)۔

(ب) جَآءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوْا اللّٰهَ (النساء ۴: ۶۳)۔

۶۔ بزرگوں کے تبرکات فائدہ دیتے ہیں

(ا) اَذْهَبُوا بِقَوْمِيصِي هَذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وُجُوْهِ اٰبِي (يوسف ۹۳: ۱۲)۔

(ب) فَتَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (طہ ۹۶: ۲۰)۔

۷۔ خرابوں کی تعبیر

(ا) لَهُمْ النَّبَشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (يونس ۱۰: ۶۳)۔

(ب) اَفْتُوْنِىْ فِىْ رُؤْيَاىْ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيٰى تَعْبِرُوْنَ (يوسف ۱۲: ۴۳)۔

(ج) وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا اَوَّلُ نَبِيٍّ رَّىْ اَيْمٰنًا مِنْ قَبْلِ (يوسف ۱۰۰: ۱۲)۔

۸۔ اچھے اخلاق پر غیرانہ عادت ہے

(ا) وَاَنْتَکَ لَعَلٰى خُلِقِ عَظِيْمٌ (القلم ۴: ۶۸)۔

(ب) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (آل عمران ۳: ۱۵۹)۔

(ج) وَ اَخْفِضْ جَنَاحَکَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (الحجر ۸۸: ۱۵)۔

**عطائی اختیارات ماننے سے شرک ختم ہو جاتا ہے**

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر مدے خلق کرتے تھے

فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ (آل عمران ۳: ۴۹)۔

۲۔ اللہ کے اذن سے مردے زندہ کرتے تھے

وَ اٰخِی الْمَوْتِیْ بِاِذْنِ اللّٰهِ (آل عمران ۳: ۴۹)۔

۳۔ اللہ کے اذن سے بیماروں کو شفا دیتے تھے

اٰبِیْءِ الْاٰکِمَةِ وَالْاَبْرَصِ (آل عمران ۳: ۴۹)۔

۴۔ موت کا فرشتہ موت دیتا ہے (علیہ السلام)

يَتَوَفَّاكُم مَّلَکُ الْمَوْتِ (السجدة ۱۱۳: ۲)۔

۵۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت مریم کو بیٹا دیا

لَا هَبْ لَکَ غُلَامًا زَكِيًّا (مریم ۱۹: ۱۹)۔

**اللہ کے پیاروں کے اختیارات کی وسعت**

۱۔ یہ اللہ کے ملک میں مالک اور متصرف ہیں

(ا) تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءِ (آل عمران ۲۶۳: ۲)۔

- (ب) اَنۡیۡ اَخْلَقَ لَکُمۡ مِّنَ الطَّیۡنِ کَهَیۡئَةِ الطَّیۡرِ (آل عمران ۴۹۳:-)  
 (ج) وَاٰخِی الْمَوْتِیۡ بِاِذْنِ اللّٰهِ (آل عمران ۴۹۳:-)  
 (د) وَ اٰتٰیۡنَہُمۡ مُّلَکًا عَظِیۡمًا (النساء ۵۴:-)  
 (هـ) رَبِّ قَدْ اٰتٰیۡنِیۡ مِنَ الْمُلْکِ (یوسف ۱۰۱۱۲:-)  
 (و) اِنَّا مَکِّنَّا لَہٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتٰیۡنَاہُ مِنْ کُلِّ شَیۡءٍ (الکہف ۸۴۱۸:-)  
 (ز) وَلِیَسْلُبَۡنَ الرِّیۡحَ عَاصِفًا تَجْرِیۡ بِاَمْرِہٖ (انبیاء ۲۱۸۱:-)  
 (ح) وَ اَوْتٰیۡنَا مِنْ کُلِّ شَیۡءٍ (النمل ۱۶۲۷:-)  
 (ی) اِنَّا اَعْطٰیۡنَاکَ الْکُوۡثَرَ (الکوثر ۱۱۰۸:-)

۲۔ نگوئی معاملات اللہ والوں کے سپرد ہیں

- (ا) وَاٰخِی الْمَوْتِیۡ بِاِذْنِ اللّٰهِ (آل عمران ۴۹۳:-)  
 (ب) اَنْ تَقُوْلَ لَا مَسَاسَ (طہ ۲۰:۹۷:-)  
 (ج) فَسَخَّرْنَا لَہٗ الرِّیۡحَ تَجْرِیۡ بِاَمْرِہٖ (ص ۳۸:۳۶:-)  
 (د) فَالْمَدَبَرُ بِاَمْرِآ (النازعات ۷۹:۵:-)

۳۔ انبیاء علیہم السلام شرعی احکام کے مالک ہیں

- (ا) وَلَا جَلَّ لَکُمۡ بَغۡضُ الَّذِیۡ حَزَمَ عَلَیۡکُمۡ (آل عمران ۵۰:۵۰:-)  
 (ب) وَ یَحۡزِمُ عَلَیۡہِمُ الْعِبَآئِثُ (اعراف ۷:۱۵۷:-)  
 (ج) وَ یَضَعُ عَنْہُمۡ اَصۡرَہُمۡ (اعراف ۷:۱۵۷:-)  
 (د) وَلَا یَحۡزِمُوۡنَ مَا حَزَمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُہٗ (التوبہ ۲۹:۲۹:-)

## قرآن میں سائنسی معلومات

۱۔ ہر چیز پانی سے بنی ہے

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ (الانبیاء ۳:۲۱:-)

۲۔ زمین، آسمان جڑے ہوئے تھے پھر ایک دھماکے سے جدا ہوئے

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا (انبیاء ۳:۲۱:-)

۳۔ آسمان ایک مادی اور محسوس چیز ہے

(ا) ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ (حم السجدة ۱۱: ۳۱)۔

(ب) رَفَعَ السَّمُوتَ بِغَيْرِ عَمْدٍ تَوَدَّهَا (الرعد ۲: ۱۳)۔

(ج) إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ (الانفطار ۱: ۸۲)۔

۴۔ آسمان میں برج قائم کر دیے گئے ہیں

(ا) تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا (الفرقان ۶۱: ۲۵)۔

(ب) وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ (البروج ۱: ۸۵)۔

۵۔ زمین میں طرح طرح کے خزان موجود ہیں

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا (حم السجدة ۱۰: ۳۱)۔

۶۔ جانور کے پیٹ میں دودھ کیسے تیار ہوتا ہے

نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لِّئَلَّا تُخَالِصُوا (التحل ۶۶: ۱۶)۔

۷۔ بارش کیسے برتی ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُرْسِلُ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ (النور ۳۳: ۲۳)۔

۸۔ سبزہ کیسے اکتا ہے

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى (انعام ۶: ۹۵)۔

۹۔ بچہ کیسے بنتا ہے

(ا) خَلَقَ مِنْ مَّآئِ ذَاتِ الْيَمْنِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ (طارق ۶: ۸۶)۔

(ب) إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ (دھر ۲: ۷۶)۔

(ج) ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً (مومنون ۱۴: ۲۳)۔

(د) وَنَقَرْنَا فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى (حج ۵: ۲۲)۔

۱۰۔ سورج چل رہا ہے

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا (يسين ۳۸: ۳۶)۔

۱۱۔ سورج اور چاند کی روشنی میں فرق ہے

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا (يونس ۵: ۱۰)۔

۱۲۔ اللہ تعالیٰ تمہیں پوری کائنات میں اور تمہاری اپنی جانوں میں اپنی نشانیاں دکھائے گا

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ (فصلت ۴۱: ۵۳)۔

## ریاضی

- ۱۔ ایک کا ہندسہ  
وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ (البقرة ۲: ۱۶۳)۔
- ۲۔ دو کا ہندسہ  
وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ (انعام ۶: ۱۴۴)۔
- ۳۔ تین کا ہندسہ  
(ا) اِنَّكَ لَا تَكْلِمُ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ (آل عمران ۳: ۴۱)۔  
(ب) ثَلَاثَةَ فُرُوجٍ (البقرة ۲: ۲۲۸)۔
- ۴۔ چار کا ہندسہ  
(ا) تَرَبُّصْ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ (البقرة ۲: ۲۲۶)۔  
(ب) اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا (البقرة ۲: ۲۳۴)۔
- ۵۔ پانچ کا ہندسہ  
وَيَقُولُونَ خَمْسَةَ سِنِينَ كَلْبُهُمْ (الکہف ۲۲: ۱۸)۔
- ۶۔ چھ کا ہندسہ  
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ (اعراف ۷: ۵۴)۔
- ۷۔ سات کا ہندسہ  
وَيَقُولُونَ سَبْعَةَ ثَمَانِيَةٍ كَلْبُهُمْ (الکہف ۲۲: ۱۸)۔
- ۸۔ آٹھ کا ہندسہ  
ثَمَانِيَةَ اَزْوَاجٍ (انعام ۶: ۱۴۳)۔
- ۹۔ نو کا ہندسہ  
وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰی بِتِسْعِ آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ (بنی اسرائیل ۱۰۱: ۱۷)۔
- ۱۰۔ دس کا ہندسہ  
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا (البقرة ۲: ۲۳۴)۔
- ۱۱۔ گیارہ کا ہندسہ

إِنِّي زَأَيْتُ أَخَذَ عَشْرَ كَوْكَبًا (يوسف ۴: ۱۲)۔

۱۲۔ بارہ کا ہندسہ

فَأَنْفَجَزَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (البقرة ۲: ۶۰)۔

۱۳۔ جمع کا سوال (10=7+3)

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةَ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ (البقرة ۲: ۱۹۶)۔

۱۴۔ تفریق کا سوال (950=50-1000)

فَلَيْتَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ أَلْخُمْسِينَ عَامًا (العنكبوت ۲۹: ۱۴)۔

۱۵۔ ضرب کا سوال (700=100x7)

كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ مَنَ بَيْتِ سَبْعٍ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سَنَابِلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ (البقرة ۲: ۲۶۱)۔

۱۶۔ نسبت تناسب کا سوال

(أ) إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا أَمَّا ثَنِينَ (انفال ۸: ۶۵)۔

(ب) وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا (انفال ۸: ۶۵)۔

۱۷۔ زکوٰۃ، مال غنیمت اور مال فی کی تقسیم کے علاوہ میراث کی تقسیم میں سو فیصد ریاضی کا دخل ہے۔ جس کی تفصیل سورۃ النساء میں موجود ہے لِلَّذِكْرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ (النساء ۱۱: ۱۱)۔

## علم ترجیحات

۱۔ اللہ تعالیٰ عدل سے بڑھ کر احسان کا حکم دیتا ہے

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ (النحل ۱۶: ۹۰)۔

۲۔ اپنی ضرورت پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دو

يُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ (الحشر ۵۹: ۹)۔

۳۔ منافق کفر اور اسلام میں ترجیح دینا نہیں جانتے

مَذْهَبَيْنِ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ (النساء ۴: ۱۳۳)۔

۴۔ انسان دنیا کو ترجیح دیتا ہے، یہ غلط ترجیح ہے۔

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ (الاعلى ۸۷: ۱۶، ۱۷)۔

۵۔ فرعون پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ترجیح

قَالُوا لَنْ نُؤْتِيَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيْتِ (طہ: ۲۰-۷۲)۔

۶۔ حکم پر یقین کو ترجیح حاصل ہے۔

إِنَّ الظَّنَّ لَا يَغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئاً (النجم: ۵۳-۲۸)۔

۷۔ ترجیحی بنیاد پر فیصلہ کریں۔ پھر ڈٹ جائیں

فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ (آل عمران: ۱۵۹)۔

## قصص القرآن

۱۔ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا قصہ (البقرہ ۲: ۳۰ تا ۳۹، اعراف ۷: ۱۱ تا ۲۵، طہ: ۱۱۶ تا ۱۲۳)۔

۲۔ حضرت ادریس علیہ السلام (مریم: ۱۹ تا ۵۷)۔

۳۔ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام (ہود: ۱۱ تا ۴۹)۔

۴۔ حضرت ہود علیہ السلام (ہود: ۱۱ تا ۶۰)۔

۵۔ حضرت صالح علیہ السلام (ہود: ۱۱ تا ۶۱، اعراف ۷: ۷۳ تا ۷۹)۔

۶۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

(البقرہ ۲: ۱۲۴ تا ۱۳۲، البقرہ ۲: ۲۵۸ تا ۲۶۰، انعام ۶: ۷۴ تا ۸۳،

ہود: ۶۹ تا ۷۶)۔

الحجر ۵: ۱۵ تا ۶۰، انبیاء: ۵۱ تا ۷۰، الصافات ۷: ۸۳ تا ۱۱۱)۔

۷۔ حضرت لوط علیہ السلام (ہود: ۱۱ تا ۸۳، الحجر ۱۵: ۶۱ تا ۷۷، الشعرا ۲۶: ۱۶ تا ۱۷۵)۔

۸۔ حضرت یوسف علیہ السلام (یوسف: ۱۲ تا ۱۰۲)۔

۹۔ حضرت شعیب علیہ السلام (الحجر ۷: ۸۵، الشعرا ۱۷: ۲۶ تا ۲۸)۔

۱۰۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام

(البقرہ ۲: ۷۴ تا ۷۷، اعراف ۷: ۱۰۳ تا ۱۵۶، یونس: ۱۰ تا ۹۲، الکہف: ۱۸ تا ۶۰،

۸۲ تا ۸۴)۔

طہ: ۲۰ تا ۹۹، الشعراء ۲۶: ۱۰ تا ۶۸، النمل ۲: ۷ تا ۱۴، القصص ۲۸: ۳



تا ۴۴)۔

۱۱۔ حضرت عزیر علیہ السلام (البقرة ۲: ۲۵۹)۔

۱۲۔ حضرت اشمویل علیہ السلام (البقرة ۲: ۲۵۲ تا ۲۵۶)۔

۱۳۔ حضرت داؤد علیہ السلام (سبا ۳۴: ۱۰، ص ۳۸ تا ۳۰، البقرة ۲: ۲۵۱)۔

۱۴۔ حضرت سلیمان علیہ السلام (النمل ۲: ۱۶ تا ۴۴، سبا ۳۴: ۱۲ تا ۱۴، ص ۳۸ تا ۳۰)۔

تا ۴۰)۔

۱۵۔ حضرت ایوب علیہ السلام (ص ۳۸ تا ۴۱، الانبیاء ۲۱: ۸۳، ۸۴)۔

۱۶۔ حضرت یونس علیہ السلام (انبیاء ۲۱: ۸۷، ۸۸، الصافات ۳: ۱۳۹ تا ۱۴۸)۔

۱۷۔ حضرت ذوالقرنین (الکہف ۱۸: ۸۳ تا ۱۰۱)۔

۱۸۔ حضرت زکریا، مریم، یحییٰ، عیسیٰ علیہم السلام

(آل عمران ۳: ۳۵ تا ۶۰، النساء ۴: ۱۵۵ تا ۱۵۹، المائدہ ۵: ۱۱۰ تا ۱۲۰)۔

۱۹۔ اصحاب الکہف (کہف ۱۸: ۱۳ تا ۲۶)۔

۲۰۔ سید المرسلین حضرت سیدنا محمد المصطفیٰ (ہم قرآن در شان او) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

(ا) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ (آل عمران ۳: ۱۴۴)۔

(ب) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ (الاحزاب ۳۳: ۴۰)۔

(ج) وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَيَّ مُحَمَّدٌ (محمد ۴: ۲)۔

(د) مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ (الفح ۴۸: ۲۹)۔

(ه) اسْمُهُ أَحْمَدُ (القف ۶۱: ۶)۔

## اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان

(ا) يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ (البقرة ۲: ۴۷)۔

(ب) اِذْ كُنْتُمْ اَغْدَاۤءَیْ فَاَلْفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ (آل عمران ۳: ۱۰۳)۔

(ج) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَافِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا (البقرة ۲: ۲۹)۔

(د) وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا (النحل ۱۸: ۱۶)۔

(ه) وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآۤءِ مَآۤی (النحل ۶۵: ۸۱، ۸۲)۔

- (و) يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ (انفطار ۶: ۸۲، ۸۱)۔  
 (ز) لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا (آل عمران ۳: ۱۶۴)۔  
 (ح) بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ (المحجرات ۱۷: ۴۹)۔  
 (ط) فَبِأَيِّ آلَايِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (الرحمن پوری سورۃ ۵۵)۔  
 (ی) هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ (انعام ۶: ۱۳۱، ۱۳۲)۔  
 (ک) إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى (انعام ۶: ۹۵، ۹۹)۔  
 (ل) هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ (جمعہ ۲: ۶۲)۔

### دین کی تبلیغ امت کی ذمہ داری ہے

- (ا) وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ (آل عمران ۳: ۱۰۴)۔  
 (ب) كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران ۳: ۱۱۰)۔  
 (ج) كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ (المائدہ ۵: ۷۹)۔  
 (د) وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً (انفال ۸: ۲۵)۔  
 (هـ) فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ (التوبة ۹: ۱۲۲)۔  
 (و) اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (حم ۳۴: ۴۱)۔  
 (ر) إِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا اسْلِمْنَا (فرقان ۲۳: ۲۵)۔

☆.....☆.....☆